

45456 - کیا نفلی نماز میں بھی غلطی ہو جائے پر سجدہ سہو کیا جائیگا ؟

سوال

کیا مستحب نمازوں مثلاً نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فرضی نمازوں کی طرح نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو کے اسباب کی موجودگی میں سجدہ سہو کرنا مشروع ہے۔
قدیم اور جدید اہل علم میں سے جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

"جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (402)۔

اور اس لیے بھی کہ جس طرح فرضی نمازوں میں نقصان کی کمی پورا کرنے اور شیطان کو ذلیل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح نفلی نمازوں میں بھی ضرورت ہے۔

ایک گروہ جن میں ابن سیرین، قتادہ، عطاء، اور امام شافعی کے اصحاب کی ایک جماعت شامل ہے کا مسلک یہ ہے کہ نفلی نماز میں سجدہ سہو نہیں۔

لیکن راجح جمہور علماء کرام کا مسلک ہی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ صحیح بخاری میں لکھتے ہیں:

"باب السهو فی الفرض و التطوع، و سجد ابن عباس رضی اللہ عنہما سجدتین بعد وترہ"

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کے متعلق باب، اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنے وتروں کے بعد سجدہ سہو کیا۔

فتح الباری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اھ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتر واجب نہیں، اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سہو کیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سہو ہو گا۔
شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

سجدہ سہو کے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے۔ اھ

دیکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (14 / 68)۔

مزید تفصیل کے لیے آپ کتاب: سجود السہو فی ضوء الكتاب و السنة المطهرة تالیف شیخ عبد اللہ الطیار کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .